روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 17 مارچ 2015ء 25 جمادی الاول 1436 ہجری 17 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 63

جلوہ نور

بخدا دل سے مرے مٹ گئے سب غیروں کے نقش
جب سے دل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے

دیکھ کر تجھ کو عجب نور کا جلوہ دیکھا
نور سے تیرے شیاطیں کو جلایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

(درثمین)

حضرت مسیح موعود اور رفقاء سلسلہ کے بارے میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات اور بیان فرمودہ ایمان افروز واقعات

ہماری عملی اور اعتقادی حالتیں ایسی ہوں کہ ہم دوسروں سے منفرد پہچانے جائیں

حقیقی توحید اس وقت قائم ہوگی جب ہم احدیت کی حقیقت کو سمجھیں گے۔ خدا تعالیٰ کے واحد اور احد ہونے کی لغت سے وضاحت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 مارچ 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ سے متعلق حضرت مصلح موعود کے ارشادات اور آپ کے بیان فرمودہ بعض واقعات پیش فرمائے جن کا براہ راست یا بالواسطہ تعلق حضرت مسیح موعود سے ہے۔ جن سے بہت سی سبق آموز باتیں سامنے آتی ہیں اور جن سے آج کل بھی ہمیں اپنے راستے متعین کرنے کی طرف راہنمائی ملتی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں حضرت مسیح موعود کو دعوت الی اللہ کے لئے عجیب عجیب خیال آتے تھے اور وہ رات دن اسی فکر میں رہتے تھے کہ دین حق کا پیغام دنیا کے ہر کونے میں پہنچے۔

فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ نے تجویز کی کہ ہماری جماعت کا لباس ہی الگ ہو تا کہ ہر شخص بجائے خود دعوت الی اللہ کے لئے ایک نمونہ ہو سکے۔ فرمایا کہ یقیناً آپ کی یہی خواہش ہوگی کہ اس طرح جہاں ایک لباس دیکھ کر اور پھر عملی اور اعتقادی حالت دیکھ کر غیروں کی توجہ ہوگی وہاں خود بھی یہ احساس رہے گا کہ میں ایک احمدی کی حیثیت سے پہچانا جاؤں گا، اس لئے میں نے اپنی عملی اور اعتقادی حالت کو درست بھی رکھنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس آج بھی یہ ہمیں احساس پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ ہماری حالتیں ایسی ہوں کہ ہر ایک ہمیں دیکھ کر پہچان سکے کہ یہ احمدی ہے اور یہ دوسروں سے منفرد ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ مربی کی شکل مومنانہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی ظاہری شکل دینی شعار کے مطابق ہونی چاہئے اور انہیں اپنی داڑھیوں میں، بالوں میں اور لباس میں سادگی اختیار کرنی چاہئے، دین تمہیں صاف اور نظیف لباس پہننے سے نہیں روکتا بلکہ وہ خود حکم دیتا ہے کہ تم ظاہری صفائی کو ملحوظ رکھو اور گندگی کے قریب بھی نہ جاؤ مگر لباس میں تکلف اختیار کرنا منع ہے۔ پس ہر معاملے میں اعتدال ہونا چاہئے۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے حوالے سے حضرت مصلح موعود اور دیگر رفقاء حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ پھر اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ مخالفت بھی ہدایت کا موجب ہوتی ہے، حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب مخالفت ترقی کرتی ہے تو جماعت کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے اور جب مخالفت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائیدات اور نصرتیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مخالفت تمہاری ترقی کی علامت ہے جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں جماعت بھی بڑھتی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے آ کر اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا تھا۔ احدیت کے رستے میں پیدا ہونے والی روکوں کو دور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کو ایک جوش تھا اور یہی وہ جوش تھا جس نے خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچا اور دین کی سچائی کے لئے بنیاد قائم کر دی۔

حضور انور نے واحد اور احد کی مختصر وضاحت لغت کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ واحد بھی ہے اور احد بھی ہے۔ واحد سے مراد صفات میں واحد ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا ایک حد تک انسان پَرتو ہو سکتا ہے اور اس کی اعلیٰ ترین مثال جو کسی انسان میں ہو سکتی ہے وہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے اور احد سے مراد اللہ تعالیٰ کا اکیلا ہونا ہے اور احد کے مقابلے میں دوسری کسی چیز کا تصور بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ حقیقی توحید اس وقت قائم ہوگی جب احدیت کی حقیقت کو ہم سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے مقاصد کو پورا کرتے ہوئے حقیقی توحید کے قائم کرنے والے ہوں۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2015ء کیلئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 20 مئی 2015ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 7:30 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

2۔ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 6 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7، 8 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5 جون 2015ء کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 21 فروری 2013ء

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 21 فروری 2013ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاح کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ مصباح حیدر بنت مکرم حیدر الدین ٹیپو صاحب کراچی کا ہے جو عزیزم اعزاز احمد خواجہ ابن مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب سیالکوٹ کے ساتھ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ کیونکہ لڑکا یہاں نہیں ہے (اس لئے) مکرم بشیر احمد مبشر صاحب ان کے وکیل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: نکاح، شادی میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے اور وہی رشتے کامیاب ہوتے ہوں جو اللہ تعالیٰ کی باتوں کی طرف توجہ دینے والے ہوں کہ ہر رشتے کو ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہئے اور نہ صرف لڑکا لڑکی جو بندھن میں پروئے جا رہے ہیں بلکہ دونوں خاندانوں کو بھی ایک دوسرے کا احترام اور عزت کرنی چاہئے اور پھر ہی شادیاں کامیاب بھی ہوتی ہیں۔ دوسرے جب بھی یہ رشتے قائم ہوں تو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ مختلف طبائع ہوتی ہیں اور مختلف طبائع اسی وقت ایک کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں جب ایک دوسرے کی برائیاں نظرانداز کی جائیں اور ایک دوسرے کی خوبیاں اور اچھائیاں تلاش کی جائیں۔ اگر رشتوں میں یہ شروع ہو جائے، اکثریت میں یہ بات پیدا ہو جائے تو ہمارے ہاں آج کل بعض دفعہ جو بعض رشتے ٹوٹتے ہیں اور قابل فکر حد تک اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے، اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتری پیدا ہو سکتی ہے۔

اللہ کرے کہ یہ رشتہ جو آج قائم ہونے والا ہے یہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ عزیزہ مصباح حیدر، حیدر الدین ٹیپو صاحب کی بچی ہے اور بڑے اخلاص سے جماعت سے اور خلافت سے تعلق رکھنے والی بچی ہے۔ مجھے ایک دو دفعہ اس کا تجربہ ہوا ہے۔ بعض باتوں پر میں نے اسے روکا، جو اس کی مرضی کے خلاف باتیں تھیں، بعض رشتے تھے تو فوراً اس نے اس پر عمل کیا۔ کسی قسم کی چوں چراں نہیں کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کرے کہ اس کو اس رشتہ میں ہمیشہ خوشیاں ہی ملیں۔ ٹیپو صاحب بھی ویسے تو اپنا Business کرنے والے ہیں لیکن پرانا احمدی خاندان ہے اور اللہ کے فضل سے آج کل جماعت کی بعض خدمات مرکز میں بھی اور قادیان میں بھی ان کے سپرد کی گئی ہیں جو انہوں نے بڑے احسن رنگ میں سرانجام دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزا دے اور بچوں کی طرف سے خوشیاں دکھائے۔ اسی طرح خواجہ اعزاز جو ہیں خواجہ مظفر احمد صاحب سیالکوٹ کے بیٹے ہیں۔ یہ خاندان بھی پرانا خاندان ہے۔ خدمت کرنے والا خاندان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جوڑے کو آئندہ کامیاب زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین نسل پیدا ہو۔ آمین۔ اب ان چند الفاظ کے ساتھ نکاح کا اعلان کروں گا۔

اس کے بعد حضور انور نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا، رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

بلندیٔ خیال اور احساس کی لطافت

سٹینلے لین پول (Stanley Lane-Poole) لکھتے ہیں:

"His constitution was extremely delicate. He was gifted with mighty powers of imagination, elevation of mind and refinement of feeling. ' He is more modest than a virgin behind her curtain,' it was said of him. He was most indulgent to his inferiors, and would never allow his awkward little page to be scolded whatever he did. ' Ten years,' said Anas his servant, ' was I about the Prophet, and he never said as much as "uff " to me.' He was very affectionate towards his family. One of his boys died on his breast in the smoky house of the nurse, a blacksmith's wife. He was very fond of children ; he would stop them in the streets and pat their little heads. He never struck any one in his life. The worst expression he ever made use of in conversation was, 'What has come to him? may his forehead be darkened with mud !' When asked to curse some one, he replied, ' I have not been sent to curse, but to be a mercy to mankind.' ' He visited the sick, followed any bier he met, accepted the invitation of a slave to dinner, mended his own clothes, milked the goats, and waited upon himself,' relates summarily another tradition. He never first withdrew his hand out of another man's palm, and turned not before the other had turned."

("The Table Talk Of Prophet Muhammad By S. Lane-Poole" published by SH.Muhammad Ashraf Kashmiri Bazar Lahore reprinted 1966 Pg.17)

ترجمہ:

آپ کا مزاج بہت لطیف تھا۔ آپ کو تخیل، بلندیٔ خیال اور احساس کی لطافت کی زبردست طاقتوں سے سرفراز کیا گیا تھا۔ آپ کے بارہ میں کہا گیا ہے کہ آپ پردے میں موجود ایک کنواری سے بھی زیادہ حیادار تھے۔ آپ اپنے سے کمتر لوگوں سے سب سے زیادہ رأفت سے پیش آنے والے تھے۔ اور کبھی کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ کوئی آپ کے بے وقعت چھوٹے غلام کو ڈانٹے، خواہ وہ (غلام) جو بھی کر دے۔ حضرت انس (رضی اللہ عنہ) جو آپ کے خادم تھے کہتے ہیں "دس سال میں نے پیغمبر (ﷺ) کی خدمت کی لیکن کبھی آپ نے مجھے "اُف" تک نہیں کہا۔ آپ اپنے گھر والوں سے بھی بہت زیادہ شفقت سے پیش آتے تھے۔ آپ کا ایک بیٹا اپنی دایہ، جو ایک لوہار کی بیوی تھیں، کے دھوئیں سے سیاہ گھر میں اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ آپ کی چھاتی پر لیٹا ہوا تھا۔ آپ کو بچوں سے بہت پیار تھا۔ آپ سڑک پر جاتے ہوئے انہیں روک کر ان کے سر پر پیار دیتے۔ آپ نے اپنی ساری زندگی میں کبھی کسی کو نہیں مارا۔ آپ کے سخت سے سخت الفاظ یہ تھے کہ "اسے کیا ہوگیا ہے؟ اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔" اگر آپ کو کسی کے لئے بددعا کرنے کا کہا جاتا تو آپ فرماتے "میں بددعا دینے کے لئے نہیں، بلکہ محض رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔" آپ بیماروں کی تیمارداری کرتے، راستے میں کوئی جنازہ نظر آجاتا تو اس کے ساتھ چلتے، اگر کوئی غلام بھی کھانے کی دعوت دیتا تو اسے قبول فرماتے، اپنے کپڑے خود مرمت کر لیتے اپنی بکریوں کو خود دودھ لیتے اور اپنی ضرورتیں خود پوری کرتے۔ آپ اپنا ہاتھ کسی دوسرے کے ہاتھ سے چھڑانے سے پہلے کبھی نہ چھڑاتے اور کبھی اس وقت تک پہلو نہ موڑتے جب تک کہ سامنے والا پہلو نہ موڑ لے۔

مکرم عارف محمود شہزاد صاحب مربی سلسلہ

لوکوسا بینن میں نومبائعین کے جلسے

ماہ نومبر 2014ء میں ملک کے دوسرے ریجنز کی طرح ریجن لوکوسا میں بھی نومبائعین کے دو جلسے منعقد ہوئے جن کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

پہلا جلسہ مورخہ 26 نومبر 2014ء کو ایک نومبائع جماعت ایچے ہوئے (Etchéhoué) میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز سہ پہر دو بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے نومبائع افراد نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد اس حلقہ کے معلّم مکرم چیدیکو رحیمی (Tchedekou Rahimi) صاحب نے مالی قربانی کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے خلافت کی برکات کے حوالے سے بات کی۔ یہ پروگرام شام ساڑھے چار بجے نماز ظہر و عصر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ چھ جماعتوں کے شاملین کی تعداد 218 تھی۔

دوسرا جلسہ مورخہ 30 نومبر 2014ء کو ایک دوسری نومبائع جماعت پو پوہوئے (Kpokpohoué) میں منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد قریبی نومبائع جماعت تانو گولا (Tanou Gola) کے قائد مجلس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد ایک اور جماعت تو چانگنی (Tchangni) کے صدر صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد ہمارے لوکل مشنری مکرم رزاق اول صاحب نے خدا کی راہ میں مالی قربانی کرنے والوں پر ہونے والے خدا کے فضلوں کا ذکر کیا۔

آخر پر خاکسار نے خلافت کے ساتھ اپنے آپ کو چمٹائے رکھنے کی تلقین کی۔

ساڑھے تین بجے نماز ظہر و عصر کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا، اس جلسہ میں سات جماعتوں کے 241 افراد مرد و زن شامل ہوئے۔

دونوں پروگراموں کی تیاری اور شاملین کے لئے کھانے کی پکوائی اور پھر اس کی تقسیم سب کے سب انتظامات نومبائعین نے خود کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نومبائعین کے ایمان اور اخلاص میں ترقی دیتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 جنوری 2015ء)

☆......☆......☆

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی غیرت ایمانی اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے والے حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ بعض واقعات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23 جنوری 2015ء بمطابق 23 صلح 1394 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اس وقت میں حضرت مصلح موعود کے وہ واقعات پیش کروں گا جو آپ نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں بیان فرمائے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور احترام اور آپ کا اس بارے میں معیار کیا تھا اور ردّ عمل کس طرح ہوتا تھا اس بارے میں حضرت مصلح موعود لیکھرام کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ایک دفعہ لاہور یا امرتسر کے سٹیشن پر تھے کہ پنڈت لیکھرام بھی وہاں آیا اور اس نے آپ کو آ کر سلام کیا۔ چونکہ پنڈت لیکھرام آریہ سماج میں بہت بڑی حیثیت رکھتے تھے اس لئے جو لوگ حضرت مسیح موعود کے ساتھ تھے وہ بہت خوش ہوئے کہ لیکھرام آپ کو سلام کرنے آیا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اس کی طرف ذرا بھی توجہ نہ کی۔ اور جب یہ سمجھ کر کہ شاید آپ نے دیکھا نہیں کہ پنڈت لیکھرام صاحب سلام کر رہے ہیں آپ کو اس طرف توجہ دلائی گئی تو آپ نے بڑے جوش سے فرمایا کہ اسے شرم نہیں آتی کہ میرے آقا کو تو گالیاں دیتا ہے اور مجھے آ کر سلام کرتا ہے۔ گویا آپ نے اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہ کی کہ لیکھرام آیا ہے۔ لیکن عام لوگوں کے نزدیک یہی بہت بڑی کامیابی ہوتی ہے کہ کسی بڑے رئیس یا لیڈر سے ان کو ملنے کا اتفاق ہو جائے۔ چنانچہ جب کوئی ایسا شخص ان کے پاس آتا ہے وہ بڑی توجہ سے اس سے ملتے ہیں لیکن اگر کوئی غریب آ جائے تو پرواہ بھی نہیں کرتے۔'' (ماخوذ از تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ 161)

اسی واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ آپ نے اس طرح بھی فرمایا کہ آریوں میں لیکھرام کی جو عزت تھی اس کی وجہ سے بڑے بڑے لوگ ان سے ملنا اپنی عزت سمجھتے تھے۔ لیکن حضرت مرزا صاحب کی غیرت دیکھئے کہ پنڈت صاحب خود ملنے کے لئے آتے ہیں مگر آپ فرماتے ہیں کہ میرے آقا کو گالیاں دینا چھوڑ دے تب ملوں گا۔'' (ماخوذ از تقریر سیالکوٹ۔ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 114)

یہاں اس واقعہ میں جہاں غیرت رسول کا پتا چلتا ہے وہاں یہ بھی سبق ہے کہ صرف بڑے لوگوں کو اس وجہ سے سلام کر دینا کہ وہ بڑے ہیں اور ہماری عزت قائم ہو گی کافی نہیں بلکہ غریب کی عزت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور اصل چیز غیرت دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بڑا آدمی ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں غلط الفاظ میں کچھ کہتا ہے تو چاہے وہ کتنا بڑا ہو اس کو اہمیت دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بہر حال اس کے مختلف زاویے ہیں۔

پھر اسی طرح ایک اور واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ''حضرت مرزا صاحب کا سلوک اپنی اولاد سے ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا کہ قطعاً خیال نہیں کیا جا سکتا تھا کہ آپ کبھی ناراض بھی ہو سکتے ہیں۔'' حضرت مصلح موعود کہتے ہیں ''ہم چھوٹے ہوتے تھے تو سمجھتے تھے کہ حضرت صاحب کبھی غصے ہوتے ہی نہیں۔'' اولاد سے محبت کا معیار اس قدر بلند تھا کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیان کرتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود سے ہی بیان کیا کہ ''حضرت مرزا صاحب نے ایک دفعہ کہا کہ میری پسلی میں درد ہے جہاں ٹکور کی گئی لیکن آرام نہ ہوا۔ آخر دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ کی جیب میں اینٹ کا ایک روڑا پڑا تھا جس کی وجہ سے پسلی میں درد ہو گیا۔ پوچھا گیا کہ حضور! یہ کس طرح آپ کی جیب میں پڑ گیا۔ فرمایا محمود نے مجھے یہ اینٹ کا ٹکڑا دیا تھا کہ سنبھال کر رکھنا۔ مَیں نے جیب میں ڈال لیا کہ جب مانگے گا نکال دوں گا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کہتے ہیں مَیں نے کہا کہ مجھے دے دیں مَیں اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔ فرمایا نہیں، مَیں اپنے پاس ہی رکھوں گا۔ تو آپ کو اولاد سے ایسی محبت تھی''۔ اور حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ ''ہم سب سے بہت پیار اور محبت کرتے تھے اور خاص طور پر ہمارے سب سے چھوٹے بھائی مرزا مبارک احمد جو تھے ان سے بہت محبت تھی۔ اور ہم سمجھتے تھے کہ اس سے زیادہ آپ کسی سے محبت نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پر غالب نہیں آئی۔ جب اس لاڈلے بچے نے ایک دفعہ بچپن کی ناسمجھی کی وجہ سے منہ سے کوئی ایسی بات نکال دی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف تھی تو اس پر حضرت مسیح موعود نے بڑے زور سے اسے جسم پہ مارا۔'' (ماخوذ از تقریر سیالکوٹ۔ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 115-114)

پھر ایک اور واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ لاہور میں آریوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں شامل ہونے کی دعوت حضرت مرزا صاحب کو بھی دی گئی اور بانیان جلسہ نے اقرار کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کوئی بُرا لفظ استعمال نہیں کیا جائے گا لیکن (وعدہ خلافی کی گئی) ہماری جماعت کے بھی کچھ لوگ وہاں گئے تھے جن میں مولوی نورالدین صاحب بھی تھے جن کی حضرت مرزا صاحب خاص عزت کیا کرتے تھے۔ جب آپ نے سنا......تو مولوی صاحب کو کہا کہ وہاں بیٹھا رہنا آپ کی غیرت نے کس طرح گوارا کیا؟ کیوں نہ آپ اٹھ کر چلے آئے؟ اس وقت آپ ایسے جوش میں تھے کہ خیال ہوتا تھا کہ مولوی صاحب سے بالکل ناراض ہو جائیں گے۔ مولوی صاحب نے کہا حضور! غلطی ہو گئی۔ (ماخوذ از تقریر سیالکوٹ۔ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 115-114)

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ میں بھی گیا ہوا تھا اور مجھے بھی بڑی سختی سے ڈانٹا کہ تم وہاں بیٹھے کیوں رہے۔ (ماخوذ از خطبات محمود جلد 16 صفحہ 298)

(اس کے بعد آپ نے جنگ مقدس کا واقعہ بیان فرمایا)

بہر حال یہ ایک لمبا مباحثہ تھا اور 15 دن کے لئے چلا۔ اس کے آخر میں آپ نے دعا کی اور ایک معیار مقرر کیا اور پیشگوئی فرمائی۔ اس پیشگوئی کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''آج رات جو مجھ پر کھلا وہ یہ ہے کہ جبکہ میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم عاجز بندے ہیں تیرے فیصلے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تو اس نے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے وہ انہی دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر یعنی پندرہ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاوے گا اور اس کو سخت ذلّت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اس کی اس سے عزت ظاہر ہو گی۔''

(جنگ مقدس روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 292-291)

......عبداللہ آتھم کے بارے میں یہ بھی بتا دوں کہ صرف روحانی نہیں بلکہ جسمانی موت بھی اس کو آ گئی تھی اور پیشگوئی کے مطابق ہوئی تھی۔ ہاں تھوڑا سا اس میں وقفہ پڑا تھا اور اس کی بھی وجوہات تھیں جو حضرت مسیح موعود نے خود بیان فرمائی ہیں۔

پھر اسی آتھم کی پیشگوئی کے بارے میں ایک جگہ حضرت مصلح موعود نے اس طرح بیان فرمایا ہے

کہ ”مومن کا کام اللہ تعالیٰ پر توکّل کرنا ہوتا ہے۔ کام تو خدا تعالیٰ کرتا ہے لیکن ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم وہی کچھ کریں، ہم وہی کچھ سوچیں اور ہم وہی کچھ کہیں جو خدا تعالیٰ نے کہا ہے۔ (ہم وہ کریں، وہ سوچیں اور وہ کہیں جو خدا تعالیٰ کہتا ہے۔) حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے جب آتھم کے متعلق پیشگوئی فرمائی اور پیشگوئی کی میعاد گزر گئی۔ میں اس وقت چھ سات سال کی عمر کا تھا۔ مجھے وہ نظارہ خوب یاد ہے۔ جس جگہ قادیان میں بُک ڈپو ہوا کرتا تھا اور اس کے ساتھ والے کمرے میں موٹر کھڑی ہوتی تھی۔ اس کے مغرب والے کمرے میں خلیفۃ المسیح الاوّل پہلے درس دیا کرتے تھے یا مطب کیا کرتے تھے۔ آخری ایام میں مولوی قطب الدین صاحب مرحوم وہاں مطب کرتے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ پھر ایک کوٹھڑی تھی (جگہ بھی بتا رہے ہیں) اس میں کتابیں رکھی ہوئی تھیں۔ اس وقت وہاں حضرت مسیح موعود کا ایک پریس ہوتا تھا اور اس کمرے میں جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل مطب فرمایا کرتے تھے فرمہ بندی ہوتی تھی اور پھر وہاں سے کوٹھڑی میں کتابیں رکھ دی جاتی تھیں۔ بہر حال حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بعض شاگرد بھی وہاں رہا کرتے تھے۔ ان دنوں میں بہت کم لوگ ہوا کرتے تھے۔ اس لئے عام طور پر جو لوگ وہاں آتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد بن جاتے تھے۔ یہی مدرسہ تھا اور حضرت خلیفہ اول ہی پڑھایا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ اور کوئی مدرسہ نہیں تھا۔ وہ لوگ آپ کے شاگرد بھی ہوتے تھے اور سلسلے کے خادم بھی ہوتے تھے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ مَیں چھوٹا سا تھا کہ جب آتھم کی پیشگوئی کا وقت پورا ہوا۔ غالباً یہ چورانوے کے آخر یا پچانوے کے شروع کی بات ہے۔ میں اس وقت ساڑھے پانچ یا چھ سال کا تھا ابھی تک وہ نظارہ مجھے یاد ہے۔ اس وقت تو میں اسے نہیں سمجھتا تھا کیونکہ میری عمر بہت چھوٹی تھی لیکن اب واقعات سے مَیں سمجھتا ہوں کہ جس دن آتھم کی پیشگوئی پوری ہونے کا آخری دن تھا یعنی پندرہ مہینے ختم ہونے تھے اس دن اتنا قہر مچا ہوا تھا کہ لوگ رو رو کر چیخیں مار رہے تھے اور دعا کرتے تھے کہ خدایا آتھم مر جائے۔ یہ عصر کے بعد اور مغرب سے پہلے کی بات ہے۔ پھر نماز کا وقت ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے نماز پڑھائی اور نماز کے بعد آپ مجلس میں بیٹھ گئے۔ گو اس عمر میں مَیں باقاعدہ مجلس میں حاضر نہیں ہوتا تھا لیکن کبھی کبھی مجلس میں بیٹھ جاتا تھا۔ اس دن مَیں بھی مجلس میں بیٹھ گیا۔ اس دن جو لوگ رو رو کر دعائیں کر رہے تھے حضرت مسیح موعود نے ان کے اس فعل پر ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کیا خدا تعالیٰ سے بھی بڑھ کر کسی انسان کو اس کے کلام کے لئے غیرت ہوسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے جب یہ بات کہی ہے کہ ایسا ہوگا تو پھر ہمیں ایمان رکھنا چاہئے کہ ایسا ضرور ہوگا اور اگر ہم نے خدا تعالیٰ کی بات کو غلط سمجھا ہے تو خدا تعالیٰ اس بات کا پابند نہیں ہوسکتا کہ وہ ہماری غلطی کے مطابق فیصلہ کرے۔ (اگر ہم نے بات کو غلط سمجھ لیا تو خدا تعالیٰ اس بات کا پابند نہیں کہ فیصلہ اسی طرح کرے جس طرح ہم نے سمجھا ہے۔) ہمارا کام صرف اتنا ہے کہ جب ہم نے ایک شخص کو راستباز مان لیا ہے تو اس کی باتوں پر یقین رکھیں۔ غرض مومن کا کام یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ پر توکل کرے۔ خدا تعالیٰ کی بات بہر حال پوری ہو کر رہتی ہے۔“

(خطبات محمود جلد 30 صفحہ 110-109)

اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہ پیشگوئی پوری ہوئی تھی۔ بڑی شان سے پوری ہوئی۔ ہاں وقتی طور پر عبداللہ آتھم کی توبہ کی وجہ سے یہ ٹل گئی لیکن آخر وہ اس پکڑ میں آ گیا۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود نے کئی جگہ ذکر فرمایا ہے۔ ایک دو جگہ کا ذکر مَیں کر دیتا ہوں۔

آپ نے آتھم کی پیشگوئی کے متعلق ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ”ہماری جماعت کو یہ مسائل مستحضر ہونے چاہئیں۔ (ہمیشہ یاد رکھنے چاہئیں) آتھم کے رجوع کے متعلق یاد رہے کہ پیشگوئی سنتے ہی اس نے اپنی زبان نکالی اور کانوں پر ہاتھ رکھا اور کانپا اور زرد ہو گیا۔ ایک جماعت کثیر کے سامنے (اور بڑی جماعت کے سامنے) اس کا یہ رجوع دیکھا گیا۔ پھر اس پر خوف غالب ہوا اور وہ شہر بشہر بھاگتا پھرا۔ اس نے اپنی مخالفت کو چھوڑ دیا اور کبھی (دین) کے مخالف کوئی تحریر شائع نہ کی۔ جب انعامی اشتہار دے کر قسم کے لئے بلایا گیا تو وہ قسم کھانے کو نہ آیا۔ اخفائے شہادت حقہ کی پاداش میں اس پیشگوئی کے موافق جو اس کے حق میں کی گئی تھی وہ ہلاک ہو گیا۔ (آخر گواہی کو چھپانے کے نتیجہ میں گو دیر سے ہلاک ہوا لیکن ہلاک ہو گیا) (ملفوظات جلد 3 صفحہ 442۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اس کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھیں تو پھر ہی پتا لگتا ہے۔

پھر ایک جگہ آپ نے اس طرح فرمایا کہ ”یہ پیشگوئی مشروط تھی۔ وہ سراسیمہ رہا۔ شہر بشہر پھرتا رہا۔ اگر اس کو...... پورا یقین اور بھروسہ ہوتا پھر اس قدر گھبراہٹ کے کیا معنی؟ لیکن ساتھ ہی جب اس نے اخفاءِ حق کیا اور ایک دنیا کو گمراہ کرنا چاہا کیونکہ اخفاءِ حق بعض ناواقفوں کی راہ میں ٹھوکر کا پتھر ہوسکتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے صادق وعدہ کے موافق ہمارے آخری اشتہار سے سات مہینے کے اندر اس کو دنیا سے اٹھا لیا اور جس موت سے وہ ڈرتا اور بھاگتا پھرتا تھا اس نے اس کو آ لیا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آتھم کے معاملہ میں لوگوں کو کیا مشکل پیش آ سکتی ہے۔ اس قدر قوی قرائن موجود ہیں اور پھر انکار!!! قرائن قویہ سے تو عدالتیں مجرموں کو پھانسی دے دیتی ہیں۔ غرض یہ آتھم کا ایک بڑا نشان تھا اور براہین احمدیہ میں اس فتنہ کی طرف صاف صاف اور واضح لفظوں میں الہام درج ہو چکا ہے۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 109۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

...... میر عباس علی صاحب کے اسی واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ ”حضرت مسیح موعود کو میر عباس علی لدھیانوی کے متعلق ایک وقت علم دیا گیا کہ وہ نیک ہے (جیسا کہ بتایا تھا کہ الہام بھی ہوا) تو آپ اس کی تعریف فرمانے لگے مگر چونکہ اس وقت آپ کو اس کے انجام کا علم نہیں تھا اس لئے آپ کو پتا نہ لگا کہ ایک دن وہ مرتد ہو جائے گا۔ لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا علم دے دیا۔ غرض انسانی علم بہت محدود ہے۔ صرف خدا تعالیٰ ہی کامل علم رکھتا ہے جو سب پر حاوی ہے اور کوئی شخص اس کے علوم کا احاطہ نہیں کر سکتا۔“ (تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 583)۔ اللہ تعالیٰ نبیوں کو بھی جتنا بتاتا ہے وہ بھی اتنا ہی بتاتے ہیں۔

انہی میر صاحب کا مزید ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود کو ان کے متعلق الہام ہوا تھا جو آپ سے بڑی گہری ارادت رکھتے تھے اور ایک دفعہ الہام ہوا جس میں ان کی روحانی طاقتوں کی بہت بڑی تعریف کی گئی تھی مگر بعد میں وہ مرتد ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا کہ اس کے متعلق تو الہام الٰہی میں تعریف آ چکی ہے پھر یہ کیوں مرتد ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ بیشک الہام میں اس کی تعریف موجود تھی اور اللہ تعالیٰ کا کلام بتا رہا تھا کہ وہ اعلیٰ روحانی طاقتیں رکھتا تھا لیکن جب اس نے ان طاقتوں سے ناجائز فائدہ اٹھایا اور اس میں کبر اور غرور پیدا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر نازل ہو گیا اور وہ مرتد ہو گیا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ کی دعا بھی ہمیں بتاتی ہے کہ نفاق اور کفر یہ دو چیزیں انسان کے ساتھ ہر وقت لگی ہوئی ہیں اور یہ دونوں مرضیں منعم علیہ گروہ میں شامل ہونے کے بعد انسان پر حملہ آور ہوتی رہتی ہیں۔“ (خطبات محمود جلد 18 صفحہ 385)

اس گروہ میں جن پر اللہ تعالیٰ انعام کرتا ہے، شامل ہونے کے بعد حملہ آور ہوتی ہیں۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں جو یہودیوں اور عیسائیوں کا ذکر ہے تو وہ حالت ان پر ان کے انعام کے بعد طاری ہوئی ہے۔ اگر منعم علیہ اپنے اصل مقام کو نہ پہنچا تو پھر تکبر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں مغضوب علیہم میں شامل کر دیتا ہے اور یا پھر ضالّین میں شامل کر دیتا ہے۔ پس اس نکتہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ سورۃ فاتحہ کے آخر میں برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے اور پھر ہمیشہ اس دعا کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں انعام یافتہ لوگوں میں ہی شامل رکھے اور اس کے جو بداثرات ہیں وہ کبھی پیدا نہ ہوں۔

...... سچائی کے بارے میں واقعہ ہم سنتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی زبانی بھی سن لیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ”حضرت صاحب کا ہی واقعہ ہے۔ آپ نے ایک پیکٹ میں خط ڈال دیا۔ اس کا ڈالنا ڈاکخانے کے قواعد کی رو سے منع تھا مگر آپ کو اس کا علم نہ تھا۔ ڈاکخانے والوں نے آپ پر نالش کر دی اور اس کی پیروی کے لئے ایک خاص افسر مقرر کیا کہ آپ کو سزا ہو جائے اور اس پر بڑا زور دیا اور کہا کہ ضرور سزا ملنی چاہئے تاکہ دوسرے لوگ ہوشیار ہو جائیں۔ حضرت صاحب کے وکیل نے آپ کو کہا کہ بات بالکل آسان ہے۔ آپ کا پیکٹ گواہوں کے سامنے تو کھولا نہیں گیا۔ آپ کہہ دیں کہ میں نے خط

الگ بھجاتھا۔شرارت اور دشمنی سے کہا جاتا ہے کہ یہ پیکٹ میں ڈالا تھا۔حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ تو جھوٹ ہوگا۔وکیل نے کہا کہ اس کے سوا تو آپ بچ نہیں سکتے۔آپ نے فرمایا کہ خواہ کچھ ہو میں جھوٹ تو نہیں بول سکتا۔چنانچہ عدالت میں جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ نے پیکٹ میں خط ڈالا تھا تو آپ نے فرمایا ہاں مَیں نے ڈالا تھا مگر مجھے ڈاکخانے کے اس قاعدے کا علم نہ تھا۔اس پر استغاثہ کی طرف سے لمبی چوڑی تقریر کی گئی اور کہا گیا کہ اسے سزا ضرور دینی چاہئے تا دوسرے لوگوں کو عبرت ہو۔حضرت صاحب فرماتے ہیں تقریر چونکہ انگریزی میں تھی اس لئے مَیں اور تو کچھ نہ سمجھتا تھا لیکن جب حاکم تقریر کے متعلق no-no کہتا تو اس لفظ کو سمجھتا تھا۔آخر تقریر ختم ہوئی تو حاکم نے کہہ دیا کہ ''بری'' اور کہا کہ جب اس نے اس طرح سچ کہہ دیا تو میں بری ہی کرتا ہوں۔''

(اصلاح نفس۔انوار العلوم جلد5 صفحہ 435-434)

تو یہ واقعہ ہم میں سے بہت سوں نے بہت دفعہ سنا ہے، پڑھا ہے۔مَیں بھی کئی جگہ بیان کر چکا ہوں لیکن ہم صرف سن کر لطف اٹھا لیتے ہیں۔یہ سچائی کے معیار کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے جو آپ نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔لیکن جو لوگ اپنے مفاد کے لئے سچائی کے معیار سے نیچے گرتے ہیں انہیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ان ملکوں میں حکومت سے فائدہ اٹھانے کے لئے، اسائلم کے لئے، انشورنس کمپنیوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے غلط طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ایسے احمدیوں کو جو اس قسم کی حرکت کرتے ہیں سوچنا چاہئے کہ غلط طریق سے جو یہ دنیاوی فائدے اٹھانا ہے، یہ ایک احمدی کو زیب نہیں دیتا۔......

حضرت مسیح موعود کے متعلق روایتیں چھپنی شروع ہوئی ہیں جن میں سے کئی ایسے لوگوں کی طرف سے بیان کی جاتی ہیں جنہیں تفقّہ حاصل نہیں ہوتا اور اس وجہ سے ایسی روایتیں چھپ جاتی ہیں جن پر لوگ ہمارے سامنے اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔چنانچہ ایک دفعہ یہ روایت چھپ گئی تھی کہ حضرت مسیح موعود نے جب آتھم کی میعاد میں سے صرف ایک دن باقی رہ گیا تو بعض لوگوں سے کہا کہ وہ اتنے چنوں پر اتنی بار فلاں سورۃ کا وظیفہ پڑھ کر آپ کے پاس لائیں۔جب وہ وظیفہ پڑھ کر چنے آپ کے پاس (حضرت مسیح موعود کے پاس) لائے تو آپ انہیں قادیان سے باہر لے گئے اور ایک غیر آباد کنوئیں میں پھینک کر جلدی سے منہ پھیر کر واپس لوٹ آئے۔'' حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ میرے سامنے جب اس کے متعلق اعتراض پیش ہوا تو مَیں نے روایت درج کرنے والوں سے پوچھا کہ یہ روایت آپ نے کیوں درج کر دی۔یہ تو حضرت مسیح موعود کے صریح عمل کے خلاف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود بھی نعوذ باللہ ٹونے (ٹوٹکے) وغیرہ کیا کرتے تھے۔اس پر جب تحقیقات کی گئیں تو معلوم ہوا کہ کسی شخص نے ایسا خواب دیکھا تھا۔حضرت مسیح موعود کے سامنے جب اس خواب کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا اسے ظاہری شکل میں ہی پورا کر دو۔اب خواب کو پورا کرنے کے لئے ایک کام کرنا بالکل اور بات ہے اور ارادۃً ایسا فعل کرنا اور بات ہے۔اور ظاہر میں خواب کو بعض دفعہ اس لئے پورا کر دیا جاتا ہے کہ تا اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کا مُضِر پہلو اپنے حقیقی معنوں میں ظاہر نہ ہو۔چنانچہ معبّرین (جو خوابوں کی تعبیر کرتے ہیں) نے لکھا ہے کہ اگر منذر خواب کو ظاہری طور پر پورا کر دیا جائے تو وہ وقوع میں نہیں آتی۔اور خدا تعالیٰ اس کے ظاہر میں پورا ہو جانے کو ہی کافی سمجھ لیتا ہے۔اس کی مثال بھی ہمیں احادیث سے نظر آتی ہے۔چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ سراقہ بن مالک کے ہاتھوں میں کسریٰ کے سونے کے کنگن ہیں۔اس رؤیا میں اگر ایک طرف اس امر کی طرف اشارہ تھا کہ ایران فتح ہوگا۔(عموماً ہم یہی مراد لیتے ہیں کہ ایران فتح ہوگا) تو دوسری طرف یہ بھی اشارہ تھا کہ ایران کی فتح کے بعد ایرانیوں کی طرف سے بعض مصائب ومشکلات کا آنا بھی مقدّر ہے کیونکہ خواب میں اگر سونا دیکھا جائے تو اس کے معنی غم اور مصیبت کے ہوتے ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رؤیا کے اس مفہوم کو سمجھا اور سراقہ کو بلا کر کہا کہ پہن کڑے ورنہ مَیں تجھے کوڑے ماروں گا۔(سونے کے کڑے پہننا مَردوں کو منع ہے۔یہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پوری کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس لئے بھی کیا کہ اگر کوئی مُضِر پہلو اس میں ہے تو وہ بھی ٹل جائے۔اس لئے حضرت عمرؓ نے کڑے پہنوائے۔) چنانچہ اسے سونے کے کڑے پہنائے گئے اور اس طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس رؤیا کے غم اور فکر کے پہلو کو دُور کرنا چاہا۔''

(خطبات محمود جلد16 صفحہ 42-41)

تو بعض باتیں جو سیاق وسباق کے بغیر کی جائیں مسائل پیدا کرتی ہیں۔ایک دفعہ حضرت مصلح موعود نے ایک خطبہ بیان فرمایا۔یہ 1931ء کی بات ہے اور اس میں آپ نے جماعت کے افراد کو یہ تلقین کی کہ جھگڑوں اور فسادوں سے بچو کہ جماعت اب بلوغت کو پہنچ چکی ہے اور ہمیں اپنے آپ کو، اپنے ایمان کو، اپنے دینی علم کو اس کے مطابق صحیح کرنا چاہئے۔اپنے عمل کو اس کے مطابق کرنا چاہئے جو علم ہے۔دین ہمیں جس کی تلقین کرتا ہے اور یہ بیان کرنے کے بعد خطبے میں ایک شخص کے متعلق بتایا کہ اس کا اس وجہ سے اب اخراج بھی ہوا ہے۔خطبے کے بعد جب خطبہ ثانیہ شروع ہوا تو اس خطبے کے دوران ہی ایک صاحب کھڑے ہو کر حضرت خلیفہ ثانی سے پوچھنے لگے کہ حضور! جس شخص کا اخراج کا اعلان ہوا ہے اس کا نام کیا ہے؟ اس پر ایک دوسرے صاحب بولے۔خطبے میں بولنا نہیں چاہئے۔حضرت مصلح موعود مسکرائے اور پھر آپ نے حضرت مسیح موعود کا ایک واقعہ سنایا کہ حضرت مسیح موعود ایک دفعہ مجلس میں اپنی تلاشی کا واقعہ سنا رہے تھے۔یہ تلاشی پنڈت لیکھرام کے واقعہ قتل کے سلسلے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور نے لی تھی۔آپ نے فرمایا ''سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک چھوٹے دروازے میں سے گزرنے لگا تو اس کے سر کو سخت چوٹ آئی۔دروازے کی چوگاٹ سے ٹکرا گیا اور سر چکرا گیا۔ہم نے اسے دودھ پینے کو کہا لیکن اس نے انکار کیا کہ اس وقت میں تلاشی کے لئے آیا ہوں اور یہ میرے فرض منصبی کے مخالف ہوگا۔(حضرت مسیح موعود کو اس نے یہی جواب دیا۔) حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ ''اس پر یہی صاحب جواَب بولے ہیں جھٹ بولے (حضرت مسیح موعود سے انہوں نے سوال کیا کہ) حضور! اس کے سر میں سے خون بھی نکلا تھا یا نہیں؟ حضرت صاحب ہنسے اور فرمایا مَیں نے اس کی ٹوپی اتار کر نہیں دیکھی تھی۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد13 صفحہ 110)

تو بعض لوگوں کو اسی طرح بلاوجہ بولنے کی عادت ہوتی ہے۔بہر حال خطبے میں بولنا منع ہے لیکن دوسرے صاحب نے بول کر جو نصیحت کی تھی کہ خطبے میں بولنا منع ہے ان کا بھی عمل غلط تھا۔اشارہ کیا جاتا ہے یا بعد میں کہا جاتا ہے۔اس پر حضرت مصلح موعود نے ایک اور لطیفہ سنایا کہ ایک شخص (بیت) میں آیا۔نماز با جماعت ہو رہی تھی۔اُس نے اونچا سلام کیا تو نمازیوں میں سے ایک نے وعلیکم السلام اسی طرح اونچا کہہ دیا۔تو اس کے ساتھ جو دوسرا نمازی کھڑا تھا اس کو کہنے لگا تمہیں پتا نہیں نماز میں بولا نہیں کرتے۔تم نے جواب کیوں دیا؟ بہر حال یاد رکھنا چاہئے کہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے اس لئے خطبے میں بھی بولنا منع ہے۔سوائے اس کے کہ اگر کہیں بولنا ہو، کسی کو روکنا ہو تو امام جو خطبہ دے رہا ہے وہ بول سکتا ہے۔نماز میں تو امام بھی نہیں بول سکتا۔گھروں میں بھی خاص طور پر بچوں کی ابھی سے اس بات کی تربیت کرنی چاہئے کہ جس طرح نماز میں بولنا منع ہے اسی طرح خطبے میں بھی بولنا منع ہے۔

اردو کے ضرب المثل اشعار

ہم بدلتے ہیں رُخ ہواؤں کے
آئے دنیا ہمارے ساتھ چلے

کر رہا تھا غم جہاں کا حساب
آج تم یاد بے حساب آئے

بورکینا فاسو مغربی افریقہ کا قدیم علاقہ۔ ایماندار لوگوں کا وطن

اس ملک میں پتھر کے زمانے کی آبادی کے آثار بھی دریافت ہوئے ہیں

سرکاری نام:
جمہوریہ بورکینا فاسو (Republique Du Burkina Faso)

پرانا نام:
اپر وولٹا

رقبہ:
مقامی زبان میں بورکینا فاسو کے معنی ہیں ''ایماندار لوگوں کا وطن'' (Land of the honest People)

محل وقوع:
مغربی افریقہ

حدود اربعہ:
اس کے شمال مغرب میں مالی، جنوب میں کوٹ ڈی ایوار، گھانا اور ٹوگو، مشرق میں بینن اور نائیجیریا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
بورکینا فاسو خشکی سے گھرا بغیر سمندر کا ملک ہے اور صحرائے صحارا کے جنوب میں ہے۔ یہ بحر اوقیانوس کے مشرق میں 970 کلومیٹر (600 میل) دور ہے۔ ملک کی مشرق سے مغرب تک لمبائی 845 کلومیٹر (525 میل) اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 644 کلومیٹر (400 میل) ہے۔ اس کا شمالی علاقہ بالکل بنجر اور کم آبادی والا ہے۔ اس کی سطح سمندر سے بلندی 250 سے لے کر 350 میٹر تک ہے۔ اونچا علاقہ شمال مشرق میں ہے جس کی اونچائی 500 میٹر ہے۔ ملک کا عام ڈھلان شمال سے جنوب کی طرف ہے۔ سفید وولٹا، سرخ وولٹا اور سیاہ وولٹا اس کے بڑے دریا ہیں۔ یہ سب شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہوئے ٹوگو اور گھانا سے گزر کر خلیج گنی میں گرتے ہیں۔
2,74,200 مربع کلومیٹر

آبادی:
16.93 ملین (2013ء)

دارالحکومت:
اوگاڈوگو Ouagadougou (5 لاکھ)

بلندترین مقام:
آ گیلے ڈی سنڈو (717 میٹر)

بڑے شہر:
بوبوڈیئولاسو، کوڈوگو، بولسا، کایا، ہینفورا، اوہی گویا، ڈوری، باٹی، ٹنکوڈوگو، ٹوگان، ہونڈی

سرکاری زبان:
فرانسیسی (موسی، مورے، فولانی)

مذاہب:
مظاہر پرست 50%، مسلم 35%، عیسائی 10%

اہم نسلی گروپ:
موسی 60%، بوبو، منیڈے

یوم آزادی:
5/اگست 1960ء

رکنیت اقوام متحدہ
20 ستمبر 1960ء

کرنسی یونٹ:
فرانک CFA=100 سینٹ
(سنٹرل بینک آف ویسٹ افریقن سٹیٹس)

انتظامی تقسیم:
30 صوبے (250 ڈیپارٹمنٹ)

موسم:
گرم و خشک ہے۔ جولائی تا اکتوبر میں درجہ حرارت 32C اور جنوری میں 25C ہوتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
باجرہ، کپاس، سورگم، چاول، مونگ پھلی، مکئی، چقندر، کساوا، گنا، دالیں، پھل، سبزیاں

اہم صنعتیں:
ٹیکسٹائل، پیتل کے برتن، صابن، تیل، شراب، سگریٹ، جوتے، سوتی دھاگہ، سائیکلیں، سیمنٹ

اہم معدنی پیداوار:
مینگانیز، سونا، چونے کا پتھر، ماربل یورینیم، باکسائٹ، تانبا

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی ''ایئر بورکینا''۔ اوگاڈوگو، بوبوڈیئولاسو میں بین الاقوامی ہوائی اڈے۔

تاریخی پس منظر

بورکینا فاسو کے شمالی علاقے میں دریافت ہونے والے پتھر کے کلہاڑے یہاں پتھر کے زمانے (Noollithic) میں آبادی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس علاقے کے پہلے اور مستقل آبادکار بوبو Bobo، لوبی Lobi، گورنسی Gurunsi لوگ تھے۔ 14 ویں صدی عیسوی میں موسی Mossi اور گورما Gurma لوگوں نے جدید بورکینا فاسو کے مشرقی اور مرکزی علاقوں میں اپنے آپ کو منظم کیا۔ ان لوگوں نے مختلف ریاستیں قائم کیں۔ موسی سلطنتیں یاٹینگا Yatenga اور اوگاڈوگو میں 20 ویں صدی کے شروع تک قائم رہیں۔

کچھ قبائل گھانا کے شمال سے ہجرت کر کے اس علاقے میں آئے۔ ایک سوڈانک سلطنت بھی یہاں پروان چڑھی۔ موسی سلطنتوں کے پاس مضبوط فوجی طاقت تھی۔ انہوں نے مالی کے سونگھائی حملہ آوروں کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ لیکن 19 ویں صدی تک ان حملہ آوروں کی وجہ سے موسی سلطنتیں کمزور ہوتی گئیں۔

15 ویں صدی میں جنوب کی طرف سے گھڑسوار حملہ آوروں نے مشرقی اور وسطی علاقوں میں گورما اور موسی سلطنتوں کی بنیاد ڈالی ان میں اہم سلطنت اوگاڈوگو تھی جس کے شہنشاہ کو Murho naba کہا جاتا تھا۔ جرمن مہم جو گوٹلوب ایڈولف کراز نے 1886ء میں موسی سلطنت کی سیر کی۔ 1888ء میں فرنچ آرمی آفیسر لوئس گستاف بنگر نے مورہونابا کی سیاحت کی۔ 1896ء میں فرنچ افسروں پال وولٹ اور چارلس پال لوئس نے مورہونابا شہنشاہ بوکاری کوٹو کو شکست دی۔ اسی سال فرانس نے اوگاڈوگو سلطنت کو اپنا زیر حفاظت علاقہ قرار دیا۔ جنوری 1897ء میں انہوں نے اوگاڈوگو پر قبضہ کر لیا۔

1897ء میں گورما کا علاقہ فرانس کا زیر حفاظت علاقہ بنا۔ جبکہ 1895ء میں یاٹینگا فرانس کا زیر حفاظت علاقہ قرار پایا تھا۔

فرانس نے بوبو اور لوبی قبائل کی زمینیں چھین لیں۔ اگرچہ لوبی فوجوں نے زہریلے تیروں سے فرانسیسیوں کا مقابلہ کیا لیکن وہ 1903ء تک انہیں زیر نہ کر سکے۔ اس عرصہ میں فرانس پورے علاقے پر قابض ہو چکا تھا۔

فرانس نے ملک کو مختلف انتظامی حصوں میں تقسیم کر دیا لیکن قبائلی سرداروں کی روایتی حکمرانی برقرار رہی۔ 1904ء میں یہ علاقہ ''ہاؤت سینی گال نائیجریا کالونی'' کا حصہ بن گیا۔ 1919ء سے پہلے بورکینا فاسو کا دنیا کے نقشے پر کوئی وجود نہ تھا۔ فرانس نے اسی سال آئیوری کوسٹ، مالی اور نائیجر کے کچھ حصے ملا کر ایک ملک تشکیل دیا۔ جس کا نام اپر وولٹا رکھا گیا اور اسے فرانسیسی مغربی افریقہ کا ایک علیحدہ آئینی علاقہ (کالونی) قرار دیا۔ لیکن اس نوزائیدہ ملک کی زندگی صرف 13 سال تھی۔ 1932ء میں اپر وولٹا کو توڑ دیا گیا اور اسے آئیوری کوسٹ نائیجر اور فرانسیسی سوڈان (مالی) میں تقسیم کر دیا گیا۔

1947ء میں 1932ء والا اپر وولٹا دوبارہ تشکیل دیا گیا اور یہیں سے اس کی جدید تاریخ کا آغاز ہوا۔ پہلی اکھاڑ پچھاڑ فرانس کی صوابدید پر ہوئی تھی اور اب بھی اسی نے نئے سرے سے یہ ملک بنا دیا۔ 1948ء میں اپر وولٹا کو فرنچ یونین کا سمندر پار علاقہ قرار دیا گیا۔

جنگ عظیم دوم کے بعد دوسری افریقی نو آبادیوں کی طرح یہاں بھی آزادی کے لئے قوم پرست تحریکوں کا آغاز ہو چکا تھا۔ موسی اور بوبو لوگوں کی نمائندگی کے لئے متعدد سیاسی پارٹیاں تشکیل دی گئیں۔ ان میں ڈینئیل اوزین کولیبلی کی جماعت ''افریقن ڈیموکریٹک ریلی پارٹی'' سب سے بڑی تھی۔ 1957ء میں جب فرنچ یونین کی اصلاح کی گئی تو اپر وولٹا کی اسمبلی نے یہ حق حاصل کر لیا کہ وہ اپنی حکومتی انتظامی کونسل کو منتخب کر سکے۔ پہلی افریقی حکومت کے سربراہ ڈینئیل اوزین کولیبلی وزیراعظم مقرر ہوئے۔

1958ء میں اپر وولٹا فرنچ کمیونٹی کے اندر رہتے ہوئے خود مختار جمہوریہ بن گیا۔ ستمبر 1958ء میں وزیراعظم کولیبلی کا انتقال ہو گیا تو ''وولٹیک ڈیموکریٹک یونین'' (VDU) کے لیڈر ماریس یامیوگو Maurice Yameogo (پ 1921ء) وزیراعظم مقرر ہوئے۔ 1959ء میں اپر وولٹا اقتصادی و سماجی معاہدوں کی کونسل (Entete) میں شامل ہو گیا۔ اس معاہدے میں آئیوری کوسٹ، نائیجر، بینن اور ٹوگو شامل تھے۔ 5/اگست 1960ء کو فرانس نے اپر وولٹا کو مکمل آزادی دے دی۔

عالمگیر وبائی امراض

عالمگیر وبائی امراض پریشانی کی اہم وجہ بنتے رہے ہیں۔ 2002-03ء میں سانس میں رکاوٹ کی بیماری Severe Acute Respiratory Syndrom (SARS) انسانیت کے لئے خطرہ بنی رہی۔ اس بیماری سے 813 افراد لقمہ اجل بنے جبکہ برڈ فلو (H5N1) کی وباء نے 2003-08ء کے دوران 227 افراد کی جان لی۔ اس کے علاوہ 2009ء سے جاری سوائن فلو (H1N1) کی خطرناک وباء سے دنیا ابھی تک نبرد آزما ہے۔ سوائن فلو سے ڈھائی لاکھ افراد متاثر جبکہ ساڑھے گیارہ ہزار افراد موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ کسی بھی ایک دہائی میں مختلف وبائی بیماریوں کے بیک وقت حملہ آور ہونے کی یہ ایک منفرد مثال ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118675 میں عطیۃ النور

ولد محمد ارشد قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے -/ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1۔ محمد ارشد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد اصغر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118676 میں مدیحۃ النور

بنت محمد ارشد قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ہے۔ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحۃ النور گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2۔ محمد اصغر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118677 میں عائشہ نذیر

زوجہ احمد فراز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-240 ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع جڑانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ زیور طلائی 6.5 تولہ 312550 پاکستانی روپے۔ 2۔ حق مہر 100000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ عائشہ نذیر گواہ شد نمبر 1 احمد فراز ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2۔ حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ

مسل نمبر 118678 میں بلال احمد

ولد گفتار احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری غربی ضلع جامشورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2۔ آصف احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118679 میں احسان احمد

بنت عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری غربی ضلع جامشورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2104 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورتملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118680 میں یاسر احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری غربی ضلع جامشورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد نصیر احمد گواہ نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118681 میں عاقب احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری غربی ضلع جامشورو ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاقب احمد گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد ولد عبدالشکور 2۔ عبدالشکور ولد فوجے خان

مسل نمبر 118682 میں حمیدہ بشیر

زوجہ بشیر الدین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ C/10 واپڈا واٹر ونگ کالونی حیدرآباد ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 51 گرام 204000 پاکستانی روپے۔ 2۔ حق مہر 20000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بشیر گواہ شد نمبر 1۔ یونس علی آصف ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2۔ بشیر الدین ولد احمد دین

مسل نمبر 118683 میں لبنیٰ بشیر

بنت بشیر الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ نمبر C/10 واپڈا واٹر ونگ کالونی حیدرآباد ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ بشیر گواہ شد نمبر 1۔ یونس علی آصف ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2۔ بشیر الدین ولد احمد دین

مسل نمبر 118684 میں ربیعہ احمد

بنت منور احمد شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F/216 لین نمبر 25 آفیسرز کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد شاہد ولد چوہدری علم الدین گواہ شد نمبر 2۔ محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 118685 میں شیخ حسیب احمد

ولد شیخ رفیق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIH،E-36 کالونی اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے -/ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ حسیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ شیخ رفیق احمد ولد شیخ لطف المنان گواہ شد نمبر 2 شیخ عتیق احمد ولد شیخ رفیق احمد

مسل نمبر 118686 میں فضیلت بیگم

زوجہ محمد سلیم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گراؤنڈ والہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 1.5 تولہ ...... 2۔ حق مہر 4000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت بیگم گواہ شد نمبر 1۔ محمد اختر ولد ملک محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 118687 میں ثمینہ کوثر

زوجہ وقار احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/12 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 30,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9,460 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔وقار احمد ناصر ولد عزیز احمد ناصر

مسل نمبر 118688 میں طیب احمد حمید

ولد حمید اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ۔طیب احمد حمید گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرح ولد سیف لرحمان گواہ شد نمبر 2 ۔عبدالمالک ولد عبدالغفار

مسل نمبر 118689 میں وقار احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصور جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد

مسل نمبر 118690 میں عرفان احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل تحصیل جام پور ضلع راجن پور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر 1۔عدنان احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 118691 میں نصرت بیگم

زوجہ عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 گلی نمبر 2 گارڈن ٹاؤن اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HOUSE 5 MARLA 20,00,000 PAKISTANI RUPEES ۔2۔ JEWELLRY 3 MASHA 15,000 PAKISTANI RUPEES ۔3 HAQ MEHR 1000 PAKSITANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ-/2,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1۔عنایت اللہ ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔سعد احمد ولد فرخ حمید

مسل نمبر 118692 میں ندا طاہر

بنت لئیق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 29 تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 3Grams 16000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔ندا طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین ولد جان محمد

مسل نمبر 118693 میں نصرت قمر

زوجہ طاہر احمد قمر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/2 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستانی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 3.75 تولہ 15,75,000 پاکستانی روپے ،2۔حق مہر 1,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت قمر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد قمر ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ۔کاشد نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118694 میں نوید احمد

ولد محمد اکرم قوم مغل پیشہ درزی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن 8/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر 1۔فاتح احمد ولد محمد شفیق گواہ نمبر 2۔عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 118695 میں غلام رسول

ولد گلاب دین قوم ملک پیشہ دکاندار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/4 زبیر کالونی عقب جنرل ہسپتال لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ 2000000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔غلام رسول گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ ولد نواب دین بٹ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار محمد حنیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 118696 میں شمائلہ فضل احمد

بنت مرزا فضل احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/2 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ فضل احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا غلام احمد ولد مرزا عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر 118697 میں ناصر احمد

ولد محمد سلیم قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلیانہ روڈ ڈار سٹریٹ مدنی محلّہ کھاریاں ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 4.5 مرلے 1000000 پاکستانی روپے کھاریاں۔2۔مکان 18 مرلے 7500000 پاکستانی روپے کھاریاں۔3۔کار 500000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر 1۔عبدالسلام ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ۔سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 118698 میں نسیم احمد

ولد چوہدری رشید الدین گجر پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مشرقی کھاریاں ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔مکان مشترکہ 5 مرلہ 300,00,00 پاکستانی روپے کھاریاں 2۔زرعی مشترکہ زمین 30 کنال 96,00,000 پاکستانی روپے 3۔بھینس 4 عدد 6,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25,000 پاکستانی ماہوار بصورت جائیداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر 2۔سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 118699 میں رانا ساجد نعیم

ولد رانا عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-VII 614/2 محلّہ موتی مسجد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 7 مرلہ 3000000 پاکستانی روپے ڈسکہ۔اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت بینک ملازم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ساجد نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118700 میں کاشفہ محمود بدر

بنت طارق محمود بدر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کاشفہ محمود بدر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر ولد میاں بدرالدین گواہ شد نمبر 2 نیر اسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 118701 میں عباس احمد سدھو

ولد محمد طفیل سدھو قوم سدھو پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 گ ب فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زمین 1.5 ایکڑ چک 84 گ ب 8,00,000 پاکستانی روپے ہے 2۔موٹر سائیکل 40,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 118702 میں شازیہ ناز

زوجہ عباس احمد سدھو قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 گ ب ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور 3 تولہ 1,500,00 پاکستانی روپے 2۔حق مہر 30000 پاکستانی روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ شازیہ ناز گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔عباس احمد سدھو ولد محمد طفیل

مسل نمبر 118703 میں نسرین اختر

زوجہ محمد اکرم صدیقی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/5 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔زیور 11.900 گرام 46,200 پاکستانی روپے 2۔مکان ترکہ خاوند 10 مرلہ ......۔اس وقت مجھے مبلغ 16,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 کامران اکرم صدیقی ولد محمد اکرم صدیقی گواہ شد نمبر 2۔سلمان علی ولد رحمت علی

مسل نمبر 118704 میں دردانہ احمد

بنت احمد خان نسیم قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/10 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔دردانہ احمد نمبر 1 احمد خان نسیم ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 تنویرالدین ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 118705 میں آصفہ منظور

بنت منظور احمد قوم جٹ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 رب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔آصفہ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 ۔محمد اکرم ولد محمود احمد

مسل نمبر 118706 میں آمنہ پروین

بنت منظور احمد قوم جٹ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 رب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔آمنہ پروین گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2۔برکت علی ولد عباس علی

مسل نمبر 118707 میں درمکنون

بنت شریف احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 0.5 تولہ 25000 پاکستانی روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درمکنون گواہ نمبر 1۔محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔احمد حسیب ولد عبدالرشید

مسل نمبر 118708 میں طیبہ پروین

ولد محمد حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ پروین گواہ شد 1۔محمد عمران ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔عبدالرحمان ولد محمد حسین

مسل نمبر 118709 میں رضیہ فرحت

زوجہ سمیع اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1 ۔زیور طلائی 3 تولہ 1,50,000 پاکستانی روپے 2۔بینک میں نقد 3,74,800 پاکستانی روپے 3۔نقد ترکہ والدین 700,00 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔رضیہ فرحت گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال قمر ولد میاں غلام محمد گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 118710 میں حافظہ علونیہ مریم

محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6-A دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔انگوٹھی 300,00 پاکستانی روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ علونیہ مریم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 118711 میں قراۃ العین

بنت سرور محمود قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/6 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی ٹاپس 0.870 گرام 3200 پاکستانی روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر 1۔مجاہد اقبال ولد اقبال احمد گواہ شد نمبر 2۔مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 118712 میں تبشیر احمد بخاری

ولد قاسم علی شاہ قوم...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 8,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تبشیر احمد بخاری گواہ شد نمبر 1۔ندیم احمد ولد سردار علی

مسل نمبر 118713 میں شرجیل فاتح

ولد خالد جاوید اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی 11/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شرجیل فاتح گواہ شد نمبر 1۔شاہ زیب احمد ولد خالد جاوید اختر گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید اختر ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 118714 میں فوزیہ پروین

زوجہ عبدالغفار کوثر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔زیور طلائی 5 . 7 تولہ 2,46,000 پاکستانی روپے ۔2۔ پلاٹ از خاوند 5 مرلہ 0 0 0 0 5 3 پاکستانی روپے دارالفضل شرقی ربوہ۔3۔ پلاٹ از والدین 5 مرلہ 2,00,000 پاکستانی روپے نصرت آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل کوثر ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2۔عبدالمنان کوثر ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 118715 میں انعم روپ

بنت مرزا مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 2 2 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/44-14 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ۔انعم روپ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 ۔علی حسن ولد مرزا مبارک احمد

مسل نمبر 118716 میں عبدالمجید

ولد عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن 12/1 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان (شرعی حصہ 1/5) 6 مرلہ......فیکٹری ایریا اسلام ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 3,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید گواہ شد نمبر 1۔ریاض احمد جنجوعہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 ۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 118717 میں سلطان احمد

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ بڑھئی عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی 1۔نقد 0 0 0 0 2 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلطان احمد گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 ۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 118718 میں زاہدہ فاروق

زوجہ فاروق احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ 1۔طلائی زیور 5 . 1 تولہ ...... 2۔حق مہر 0 0 0 5 1 پاکستانی روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ زاہد فاروق گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 ۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 118719 میں عطیۃ الباری

بنت محمد الیاس قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الباری گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 ۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 118720 میں عطاء المجیب اٹھوال

ولد سعید احمد اٹھوال قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازم عمر 3 2 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A - 4 گلی نمبر 1 رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المجیب اٹھوال گواہ شد نمبر 1۔عبدالرشید اٹھول ولد نذیر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 ۔نذیر احمد اٹھوال ولد دین محمد اٹھوال

مسل نمبر 118721 میں حافظ معاذ احمد

ولد شہادت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A - 28 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ معاذ احمد گواہ شد نمبر 1۔عامر لطیف بٹ ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 ۔ملک محمد افضل فہیم ولد ملک محمد اسحاق

مسل نمبر 118722 میں محمد انصر

ولد محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/2 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 4 مرلہ 4,00,000 پاکستانی روپے دارالعلوم شرقی برکت اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1۔کاشف نذیر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ۔کاشف نذیر ولد مبارک احمد

مسل نمبر 118724 میں ماجدہ بدر

زوجہ بدر احمد خان قوم آرائیں سید خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-39 گلی نمبر 2 ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔1۔حق مہر 1000 پاکستانی روپے 2۔نقد 6,50,000 پاکستانی روپے 3۔زیور 3 تولہ 1,30,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامہ ماجدہ بدر گواہ شد نمبر 1۔شیخ مجید احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ۔شیخ طارق جاوید ولد شیخ محمد اشرف قمر

مسل نمبر 118725 میں مسرور احمد بٹ

ولد غلام احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 163-B سیکٹر 4-A خیابان سرسید راولپنڈی ضلع راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HOUSE 10.25 MARLA 35,00,000 پاکستانی روپے KHYBER SIRSYED اس وقت مجھے مبلغ 21,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسرور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ۔محمود احمد شاہد ولد عبدالمجید ثانی

مسل نمبر 118726 شبیر احمد

ولد نذیر احمد اقبال قوم بھٹی طالبعلم عمر 47 سال بیعت پیدائشی ساکن E-69 سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12,300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 ۔چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2۔ عبدالقادر رازی ولد عبدالمجید رازی

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 مارچ 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم جاوید جمشید رانا صاحب

مکرم جاوید جمشید رانا صاحب ابن مکرم رانا جاوید احمد صاحب مرحوم لیوشم مورخہ 27 فروری 2015ء کو 29 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم گزشتہ بارہ سال سے جگر کے کینسر میں مبتلا تھے۔ مرحوم کو ان کے ڈاکٹرز نے بتادیا تھا کہ آپ کی عمر زیادہ سے زیادہ دس سال باقی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ پر فضل فرمایا اور آپ نے بارہ سال تک بیماری کا مقابلہ کیا۔ مرحوم بہت نیک، صابر، شاکر اور متوکل نوجوان تھے۔ لواحقین میں والدہ اور ایک ہمشیرہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ نذیر احمد شفیع صاحب لاہور مورخہ 14 نومبر 2014ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ شادی کے بعد اپنے خاوند کے ہمراہ افریقہ چلی گئیں۔ جہاں اپنے قیام کے دوران بہت سے بچے بچیوں کو قرآن کی تعلیم سے آراستہ کیا۔ بہت مہمان نواز، چندوں میں باقاعدہ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ایک مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم چوہدری محمود انور بھلی صاحب

مکرم چوہدری محمود انور بھلی صاحب آف 98 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 21 نومبر 2014ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ ایک صاحب علم، صائب الرائے، مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، ضرورت مندوں کی بلاتفریق امداد کرنے والے، غریب پرور، مخلص اور نافع الناس وجود تھے۔ آپ کا نظام جماعت اور خلافت سے اخلاص اور عقیدت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم شیخ عبدالرشید ظفر صاحب

مکرم شیخ عبدالرشید ظفر صاحب آف گلستان کالونی فیصل آباد مورخہ 28 نومبر 2014ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو 20 سال نگران حلقہ گلستان کالونی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، خاموش طبع، چندہ جات میں باقاعدہ، ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ گہری محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔

مکرم عبدالماجد خان صاحب

مکرم عبدالماجد خان صاحب سابق امیر ضلع ڈیرہ غازیخان مورخہ 18 دسمبر 2014ء کو 77 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ مکرم مولانا عبدالواحد خان صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ کے بیٹے تھے۔ آپ کو قائد خدام الاحمدیہ، صدر جماعت اور امیر ضلع ڈیرہ غازیخان کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ پیشہ کے اعتبار سے ٹیچر تھے۔ دعوت الی اللہ کرنے کی وجہ سے اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ نہایت با اصول اور باکمال انسان تھے۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ MTA کی سرائیکی نشریات میں کامیاب مذاکرے کرنے کی توفیق پائی۔ آپ کا خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔

مکرم مختار احمد حیدر صاحب

مکرم مختار احمد حیدر صاحب آف جھنگ صدر مورخہ یکم فروری 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور 9 سال زعیم انصاراللہ، سیکرٹری مال، ضیافت، سمعی بصری نیز قائمقام ناظم انصاراللہ ضلع جھنگ اور 35 سال سیکرٹری تحریک جدید شہر و ضلع خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ جماعتی اموال کو خرچ کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لیتے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بے حد مہمان نواز، صلہ رحمی کرنے والے اور ہر ایک کے دکھ سکھ میں شامل ہونے والے بڑے نیک، مخلص اور امین انسان تھے۔ واقفین زندگی اور مربیان کا خاص احترام کرتے اور ان کو ہر ممکن تعاون مہیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مجید احمد صاحب کراچی مورخہ 7 فروری 2015ء کو 72 سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ آپ حضرت محمد شفیع صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ بہت سے بچے بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالقیوم صاحب

مکرم عبدالقیوم صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم لاہور 13 فروری 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ حضرت شیخ عبدالحمید شملوی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم پروفیسر عبدالودود صاحب شہید لاہور کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کو 1984ء میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ بوقت وفات آپ اپنے حلقہ کے نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے، انتہائی ملنسار، نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے گہری عقیدت اور وفا کا تعلق تھا نیز اپنے بچوں کو بھی خلافت سے وابستگی کی تلقین کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد کھوکھر صاحب مرحوم ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 14 فروری 2015ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، دعاگو، عہدیداران اور مرکزی مہمانوں کی خدمت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ ہدایت بی بی صاحبہ

مکرمہ ہدایت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محبّ الرحمان صاحب مرحوم چک 88 ج ب فیصل آباد مورخہ 14 فروری 2015ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ جماعت کے لئے بہت غیرت رکھنے والی، عبادت گزار، تہجد کی پابند، غریب پرور، ہمدرد اور ہر کسی کے کام آنے والی، صابرہ وشاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالحفیظ شاہد صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت ترسیل کتب کی تائی تھیں۔

مکرم مختار احمد گوندل صاحب

مکرم مختار احمد گوندل صاحب ابن حضرت چوہدری غلام محمد گوندل صاحب سرگودھا مورخہ 19 فروری 2015 کو 84 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ جماعتی ذمہ داریاں نہایت بشاشت سے ادا کیا کرتے تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، کثرت سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے، بہت مہمان نواز، نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں آپ کے ایک بیٹے مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ سیرالیون میں خدمات بجالا رہے ہیں۔

مکرمہ شمیم مسرت صاحبہ

مکرمہ شمیم مسرت صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد رشید صاحب مرحوم آف گوجرہ مورخہ 12 فروری 2015ء کو 78 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں آپ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم سارچوری صاحب مرحوم کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ آپ تہجد گزار، دعاگو، شفیق، صابرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مرزا انوارالحق صاحب مربی سلسلہ بینن میں خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

مکرم ماسٹر بشیر احمد لودھی صاحب

مکرم ماسٹر بشیر احمد لودھی صاحب آف پکی پمپ والی گوجرانوالہ مورخہ 13 فروری 2015ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 27 جولائی 2014ء کو پیش آنے والے سانحہ گوجرانوالہ کے متاثرین میں سے تھے۔ آپ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے، دعاگو، انتہائی ملنسار، خوش مزاج، صلہ رحمی کرنے والے، پرجوش داعی الی اللہ، بیشمار خوبیوں کے مالک نیک اور مخلص انسان تھے، خلافت سے بے انتہا محبت کا تعلق تھا۔ جماعتی علم کلام کا بہت شوق سے مطالعہ کرتے نیز مربیان سلسلہ سے احترام اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے رحیم یارخان، بہاولپور، اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کمال لیبارٹریز بین الاقوامی معیار کی
ہومیو پیتھک پوٹینسی رعایتی قیمت پر

پوٹینسی پیکنگ:	20ML	30ML	120ML
6x- 30	30/-	40/-	90/-
200	35/-	45/-	100/-
1000	40/-	50/-	110/-

دل کی خوراک ☆ دل کا ٹانک

کریٹیگس مدر ٹنکچر یہ دوا دل کی تکالیف میں ایک قابل قدر اور لاثانی دوا ہے۔ حفظ ماتقدم استعمال ہوسکتی ہے

20ML	30ML	120ML	450ML
50/-	70/-	150/-	550/-

اس کے علاوہ جرمن شوابے پوٹینسی جرمن وفرانس وکمال لیبارٹریز کے مرکبات نیز ہومیو پیتھک سامان بریف کیس، ڈراپرز، گولیاں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے با اعتماد نام

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
047-6211399 ☆ 047-6212399
0333-9797797 ☆ 0333-9797798

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ مدرسۃ الحفظ

تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور کامیاب امیدواران

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10 جون 2015ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ مورخہ 11 جون 2015ء کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔

تدریس کا آغاز

تدریس کا آغاز مورخہ 24/اگست 2015ء بروز سوموار سے ہوگا۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروا دیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322
(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام انجم صاحب کارکن وکالت تصنیف تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد انعام صاحب پرنسپل ہائر سیکنڈری سکول چک نمبر 46 ضلع سرگودھا گردوں کی خرابی کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہیں۔ اس کے علاوہ جگر، دل اور ہیپا ٹائٹس B کی تکلیف بھی ہے۔ ڈاکٹروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے جس کی وجہ سے پریشانی بڑھ گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

کرکٹ ورلڈ کپ 2015ء

پاکستان کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا

کرکٹ ورلڈ کپ 2015ء میں پاکستان اپنے پول کا آخری میچ آئرلینڈ کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا۔ کوارٹر فائنل راؤنڈز کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

شیڈیول

18 مارچ	سری لنکا بمقابلہ جنوبی افریقہ	سڈنی
19 مارچ	انڈیا بمقابلہ بنگلہ دیش	میلبورن
20 مارچ	پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا	ایڈیلیڈ
21 مارچ	نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز	ویلنگٹن

☆☆☆☆☆☆

لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دار النصر غربی ربوہ
0300-2092879, 0333-3532902

وردہ فیبرکس
آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان ۔ آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510-049-4423173

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار روزانہ صبح 10 تا شام 5 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دار الصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0344-7801578

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے | لائل پور۔ فیصل آباد کا پرانا نام ہے
لائل پور ہوزری سٹور
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی: 0412619421

Study in USA & Canada
Without & With IELTS
==============
After Study get P.R Only With IELTS or O-Level English
*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College
EC Education Concern
Student can contact us from any city & any country
67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
+92-42-35177124 / 0302-8411770 / 0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype counseling.educon

ربوہ میں طلوع و غروب 17۔ مارچ

طلوع فجر	4:55
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 مارچ 2015ء

6:30 am	بیت العطاء کا افتتاح
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
9:55 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	سوال و جواب
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء (سندھی ترجمہ)
8:35 pm	پیس سمپوزیم 2015ء

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

خوشخبری
پنجیبی
ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز سوٹ فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔
نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔
کالج روڈ ربوہ: 0332-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن
گولڈ پیلس جیولرز
بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: طارق محمود اظہر 03000660784 047-6215522

FR-10

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science | Engineering | Management
Medicine | Economics | Humanities
Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply
Consultancy+ Admission+Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany
Office:+4979405035030,Fax:+4979405035031,Mob:+4917656433243
Email: info@erfolgteam.com Skype:erfolgteam,Web: www.erfolgteam.com